ALTERNATIVE
RESEARCH INITIATIVE

ALTERNATIVE
RESEARCH INITIATIVE NEWSLETTER

March 2022

صفحہ 2

تمباکونوشی صحت عامہ کیلئے سب سے بڑا خطرہ ہے

دنیامیں ویپنگ کرنے والوں کی تعداد آٹھ کروڑ بیس لاکھ ہوگئی

صفحہ 3

غیرمعیاری تحقیق ای سگریٹ سے استفادہ کرنے میں بڑی رکاوٹ ہے

صحت کے لئے کم نقصان دہ تمباکو مصنوعات کی افادیت اور خطرات کا جائزہ

صفحہ 4

ٹیکس میں کمی سگریٹ کی پیداوار بڑھانے کا بڑا ذریعہ ہے

کم نقصان دہ تمباکونوشی کو انسداد تمباکونوشی کی قومی پالیسی کا حصہ بنایا جائے

سکھر: تمباکو سے پاک پاکستان کا حصول ممکن بنانے کیلئے ضروری ہے کہ تمباکونوشی سے بچاؤ کی سہولیات کی سستے داموں اور آسان رسائی کے ساتھ ساتھ کم نقصان دہ تمباکونوشی کے تصور (ٹوبیکو ہارم ریڈکشن) کو انسداد تمباکونوشی کی قومی پالیسی کا حصہ بنایا جائے۔

آلٹرنیٹیو ریسرچ انیشیٹیو (اے آر آئی)، ورکرز ایجوکیشن اینڈ ریسرچ آرگنائزیشن (ویرو) اور ناری فاؤنڈیشن کی جانب سے سکھر میں ایک اجلاس منعقد ہوا جس میں پاکستان میں تمباکونوشی کے مسئلے پر قابو پانے میں کم نقصان دہ تمباکونوشی کے تصور کے کردار کا جائزہ لیا گیا۔ اجلاس میں سندھ بھر سے ممبران نے کثیر تعداد میں شرکت کی۔ شرکاء کو بتایا گیا کہ پاکستان میں تمباکونوشوں کی تعداد تقریباً دو کروڑ نوے لاکھ ہے۔ تمباکونوشوں کی اس کثیر تعداد کے ساتھ پاکستان کو سلگنے والی سگریٹ نوشی کی وجہ سے پیدا ہونے والی بیماریوں کے نتیجے میں بھاری جانی و مالی نقصان اُٹھانا پڑتا ہے۔

پاکستان میں تمباکونوشی کی وجہ سے پیدا ہونے والی بیماریوں اور اموات پر سال 2019 میں 3.85 ارب ڈالر خرچ ہوئے۔ کم نقصان دہ تمباکونوشی کا تصور (ٹوبیکو ہارم ریڈکشن) کارآمد ہے کیوں کہ اس تصور کے تحت استعمال ہونے والی مصنوعات میں زہریلے مادے نہیں ہوتے جبکہ تمباکونوشی سے پیدا ہونے والی بیماریوں کے خطرے کا تمام تر تعلق سگریٹ کے دھوئیں میں شامل ٹار سمیت دیگر کیمیائی مادوں سے ہوتا ہے۔ اگر تمباکونوش سگریٹ کے ایسے متبادل استعمال کریں جس میں سگریٹ کا جلنا شامل نہ ہو اور صرف نکوٹین فراہم کرتے ہوں تو وہ تمباکونوشی سے پیدا ہونے والی بیماریوں سے بچ سکتے ہیں۔

شرکاء کی جانب سے اس بات پر تشویش کا اظہار کیا گیا کہ پاکستان میں تمباکونوشی کے خاتمے کی کوششوں میں سگریٹ نوشوں کی آراء کو مدنظر نہیں رکھا گیا ہے۔ پاکستان میں تمباکونوشی ترک کرنے کی کوششوں میں سگریٹ نوشوں کے لئے کوئی مددگار وسیلہ نہیں ہے۔ اگر وہ تمباکونوشی ترک کرنا چاہیں تو وہ یہ نہیں جانتے کہ انہیں اس کیلئے مدد کہاں سے ملے گی یہی وجہ ہے کہ پاکستان میں ایک سال میں تین فی صد سے بھی کم سگریٹ نوش تمباکونوشی ترک کرنے میں کامیاب ہوتے ہیں۔ مقررین نے کہا کہ اگر حکومت تمباکونوشی سے بچاؤ کی مؤثر سہولیات کی آسان اور سستے داموں فراہمی کے ساتھ ساتھ کم نقصان دہ کو تمباکونوشی کے تصور کو قومی پالیسی کا حصہ بنائے تو پاکستان کو 2030 سے بھی پہلے تمباکو سے پاک بنانا ممکن ہے۔ انہوں نے تمباکونوشی سے بچاؤ میں سگریٹ نوشوں کی مدد اور اس سلسلے میں طبی امداد کے بہتر استعمال کیلئے طبی ماہرین کی خدمات حاصل کرنے اور کم نقصان دہ مصنوعات کیلئے قانون سازی کرنے کا بھی مطالبہ کیا۔

مقررین نے کہا کہ تمباکو سے پاک پاکستان بنانے کیلئے ضروری ہے کہ سگریٹ نوشوں کو بھی تمباکونوشی کے خاتمے کی کوششوں کا حصہ بنایا جائے۔ تمباکونوشی کے خاتمے کی کوششوں میں ان کی شمولیت سے پالیسی سطح پر یہ جاننے میں مدد ملے گی کہ انہیں سگریٹ نوشی ترک کرنے یا متبادل مصنوعات پر جانے کیلئے کس قسم کی مدد درکار ہے۔ تمباکونوشی سے بچاؤ کیلئے سگریٹ نوشوں کی ضروریات اور اس سلسلے میں ان کی آراء کو ایف سی ٹی سی کے آرٹیکل 14 کے تحت بہت اہمیت حاصل ہے لہذا حکومتوں کو تمباکونوشی کے خاتمے کی کوششوں میں سگریٹ نوشوں کی ضروریات اور ان کی آراء کو ضرور شامل کرنا چاہیے۔

اے آر آئی تمباکونوشی کا فوری خاتمہ چاہتی ہے اور اس کیلئے اس نے پاکستان الائنس فار نکوٹین اینڈ ٹوبیکو ہارم ریڈکشن (پینتھر) قائم کیا ہے۔ یہ الائنس پاکستان میں تمباکونوشی کے خاتمے کی کوششوں اور اس سلسلے میں ایف سی ٹی سی کے آرٹیکل 14 کی مکمل حمایت کرتا ہے۔ یہ تمباکونوشی کے خاتمے کے لئے نئی اور جدید تحقیق کے حق میں آواز بلند کرنے کا ایک ذریعہ ہے۔ خواہ وہ نکوٹین ریپلیسمنٹ تھراپی (این آر ٹی) یا کم نقصان دہ تمباکونوشی کی صورت میں ہوں۔

تمباکونوشی صحت عامہ کیلئے سب سے بڑا خطرہ ہے

برطانیہ میں رواں سال نوسموکنگ ڈے صحت عامہ سے آگہی کے دن کے طور پر منایا گیا تا کہ تمباکونوشی ترک کرنے میں سگریٹ نوشوں کی مدد کی جا سکے۔ پہلا نوسموکنگ ڈے سال 1984 میں منایا گیا تھا مگر آج ملک بھر میں صحت سمیت خیراتی ادارے بھی انسداد تمباکونوشی کے ایک مؤثر طریقے کے طور پر اس کو مناتے ہیں تا کہ تمباکونوشی ترک کرنے میں سگریٹ نوشوں کی مدد کی جا سکے۔

فاؤنڈیشن فار سموک فری ورلڈ (FSFW) میں ہیلتھ اینڈ سائنس سٹریٹیجی ٹیم کے سربراہ ڈاکٹر احسن لطیف نے نوسموکنگ ڈے کے موقع پر ایک بیان جاری کیا ہے کہ نوسموکنگ ڈے تمباکونوشی کی صورت میں صحت کو درپیش مسائل کے حوالے سے آگہی پھیلانے کا ایک اچھا موقع ہے اور اس لئے بھی تا کہ یہ معلوم کیا جا سکے کہ لوگوں کو تمباکونوشی ترک کرنے کیلئے کس قسم کی مدد درکار ہے۔

سگریٹ نوشی ترک کرنا ایک انتہائی مشکل کام ہے کیوں کہ اسے ترک کرنے کیلئے ہر ایک کا طریقہ مختلف ہوتا ہے اور یہی وجہ ہے کہ سگریٹ نوشوں کو بھی اس بحث کا حصہ بنانے کی ضرورت ہے۔ اگر وہ آمادہ نہ ہوں تو وہ سگریٹ نوشی ترک کرنے میں کامیاب نہیں ہو سکتے۔ برطانیہ میں سگریٹ نوشوں کے پاس تمباکونوشی ترک کرنے کے لیے پیچز اور ای سگریٹ سمیت مختلف قسم کے ذریعوں تک رسائی حاصل ہے مگر ہر ایک کو وہ مدد نہیں ملتی جو انہیں چاہیے۔ صرف ملازمتوں کی دوڑ میں آگے بڑھنا ضروری نہیں بلکہ صحت کے معاملے میں بھی آگے بڑھنے کو اپنی ترجیح بنانا چاہیے کیوں کہ تمباکونوشی اس وقت بھی نہ صرف برطانیہ بلکہ پوری دنیا میں صحت عامہ کیلئے سب سے بڑا مسئلہ ہے۔

https://finance.yahoo.com/news/no-smoking-day-2022-statement-140900967.html

دنیا میں ویپنگ کرنے والوں کی تعداد آٹھ کروڑ بیس لاکھ ہوگئی

گلوبل سٹیٹ آف ٹوبیکو ہارم ریڈکشن (GSTHR)

گلوبل سٹیٹ آف ٹوبیکو ہارم ریڈکشن (GSTHR) نے پہلی بار دنیا بھر میں ویپنگ کرنے والے افراد کی تعداد شائع کر دی ہے۔ اعداد و شمار کے مطابق ویپنگ کرنے والے افراد کی تعداد سال 2020 میں چھ کروڑ اسّی لاکھ (68 ملین) تھی جو کہ سال 2021 میں آٹھ کروڑ بیس لاکھ (82 ملین) تک جا پہنچی۔ جی ایس ٹی ایچ آر نے یہ اعداد و شمار مرتب کرنے کیلئے نہ صرف 506 سے زیادہ سروے رپورٹس سے استفادہ کیا بلکہ علاقائی مارکیٹ میں تبدیلی پر توجہ دینے کے ساتھ ساتھ متعلقہ سال کے مواد کو بھی استعمال میں لایا گیا۔

''ہم یہ تحقیق کیوں کر رہے ہیں؟''

نکوٹین بھی شراب اور کیفین کی طرح دنیا کی مشہور نشہ آور چیز ہے۔ بیشتر افراد سلگنے والے سگریٹ کے ذریعے نکوٹین حاصل کرتے ہیں۔ عالمی ادارہ صحت کے اعداد و شمار کے مطابق تمباکونوشوں کی تعداد 1.1 ارب ہے یعنی دنیا میں ہر پانچ میں سے ایک نوجوان تمباکونوشی کرتا ہے۔ یہ اعداد و شمار سال 2000 کے ہیں۔ کچھ ممالک اور آبادی کے لحاظ سے گروپوں میں تمباکونوشی کے پھیلاؤ میں کمی کو دوسری جگہوں پر ہونے والے اضافے کے ساتھ ساتھ آبادی میں اضافے نے برابر کر دیا ہے۔

تمباکونوشی کے صحت پر پڑنے والے اثرات کافی حد تک واضح ہیں۔ اعداد و شمار کے مطابق ہر سال تمباکونوشی سے پیدا ہونے والی بیماریوں کے نتیجے میں اَسی لاکھ قبل از وقت اموات ہوتی ہیں۔ یہ تعداد ملیریا، ایچ آئی وی اور تپ دق سے مرنے والے افراد کے مقابلے میں تین گنا زیادہ ہے۔

سال 2003 میں ای سگریٹ کی ایجاد چین کے ایک فارماسسٹ 'ہان لک' نے کی اور اس کے بعد سے تمباکونوشوں کے پاس استعمال کے ذرائع بڑھ گئے۔ یورپ اور شمالی امریکہ میں تقریباً سال 2007 یا اس کے بعد ای سگریٹ متعارف ہوا۔

یورپ اور شمالی امریکہ کے بعض ممالک میں نکوٹین کی حامل ویپنگ مصنوعات کے استعمال میں بہت تیزی سے اضافہ دیکھا گیا۔ برطانیہ میں یہ مصنوعات استعمال کرنے والے بالغ افراد کی شرح سال 2012 میں 1.7 فی صد کے مقابلے میں سال 2019 میں 7.1 فی صد تک بڑھ گئی۔ برطانیہ کے اعداد و شمار سے یہ ظاہر ہوتا ہے کہ ویپنگ مصنوعات سگریٹ کے کم نقصان دہ متبادل ہیں اور نکوٹین استعمال کرنے والے کافی افراد یہ مصنوعات استعمال کر رہے ہیں۔ انگلینڈ میں نکوٹین کی حامل ویپنگ مصنوعات سگریٹ نوشوں کی جانب سے تمباکونوشی ترک کرنے کیلئے استعمال ہونے والا واحد ذریعہ ہے۔ تحقیق بھی یہ بتاتی ہے کہ یہ مصنوعات دوسرے طریقوں کے مقابلے میں تمباکونوشی ترک کرنے میں زیادہ کارآمد ہیں۔

نکوٹین ویپنگ مصنوعات کے آلات اور نکوٹین پیچز، سنوس اور ہیٹڈ ٹوبیکو پراڈکٹس پر مشتمل دیگر محفوظ مصنوعات تمباکونوشی کی راہ میں رکاوٹ ڈالنے والی نئی ایجادات ہیں۔ ان میں تمباکونوشی سے بچاؤ اور صحت میں بہتری لانے کی صلاحیت موجود ہے۔ اصل سوال یہ ہے کہ کس شرح کی مناسبت سے یہ مصنوعات سلگنے والے سگریٹ کی جگہ لے رہے ہیں۔ نکوٹین کی حامل مصنوعات کے استعمال کا جائزہ لینا ضروری ہے مگر بہت سارے ممالک میں زیادہ لاگت کی وجہ سے یہ انتہائی مشکل ہے۔

صحت کے عالمی ادارے، ویپنگ مصنوعات اور دیگر کم نقصان دہ مصنوعات تیار کرنے والے صنعت کاروں نے بھی کم اور درمیانی درجے کی آمدنی والے ممالک میں ان مصنوعات کی افادیت کو نظر انداز کئے رکھا جہاں دنیا کے کل 1.1 ارب تمباکونوشوں کا 80 فی صد رہتے ہیں۔ کم اور درمیانی درجے کی آمدنی والے ممالک کے شہری بچاؤ کی بہت کم یا بالکل نہ ملنے والی مدد کی وجہ سے غیر متناسب طور پر تمباکونوشی سے پیدا ہونے والی بیماریوں اور اموات کا شکار بنتے ہیں کیوں کہ علاج معالجے اور تشخیص کا نظام ناقص ہے۔ دنیا بھر میں تقریباً گیارہ کروڑ بیس لاکھ افراد کم نقصان دہ ذریعوں کا استعمال کر رہے ہیں جن میں آٹھ کروڑ بیس لاکھ نکوٹین کی حامل ویپنگ مصنوعات، دو کروڑ ہیٹڈ ٹوبیکو پراڈکٹس اور ایک کروڑ سموک لیس اور سنوس کا استعمال کر رہے ہیں۔ تمباکونوشی کے جلد از جلد خاتمے کے ساتھ ساتھ 1.1 ارب تمباکونوشوں کی مدد کر کے انہیں سلگنے والے سگریٹ سے محفوظ مصنوعات پر لانے اور تمباکو سے پاک مستقبل کے حصول کیلئے ضروری ہے کہ کم نقصان دہ تمباکونوشی کے تصور کو اپنایا جائے۔

https://gsthr.org/briefing-papers/82-million-vapers-worldwide-in-2021-the-gsthr-estimate/?fbclid=IwAR1bxWenI-u1-XSY-j-NM3tFJvvvgI9GCbUsKd56wTTPF4R_tY5iaze0VV1

غیر معیاری تحقیق ای سگریٹ سے استفادہ کرنے میں بڑی رکاوٹ ہے

سنٹر آف ایکسیلنس فار دی ایکسیلریشن آف ہارم ریڈکشن (CoEHAR) کے مطابق ای سگریٹ کی زیادہ تر تحقیق ناقص ہے اور اس کی فوری اصلاح ضروری ہے۔ ای سگریٹ کی تحقیق میں غلطیاں عام ہیں جس کے نتیجے میں غلط معلومات پھیلتی اور سائنسی حقیقت مسخ ہوتی ہے۔

ای سگریٹ کی تحقیق میں عام خامیاں کیا ہیں؟

CoEHAR کی سربراہی میں بین الاقوامی سطح کے محققوں نے ویپنگ سے متعلق طبی جرائد میں شائع ہونے والے 24 تحقیقی مقالوں کا جائزہ لیا۔ اس کے نتائج نہایت چونکا دینے والے ہیں کیوں کہ تقریباً ان تمام کے طریقہ کار میں خامیاں پائی گئیں۔ یعنی واضح مفروضے، طریقہ کار پر عمل درآمد اور متعلقہ مواد کو اکٹھا کرنے میں ناکامی کا سامنا کرنا پڑا۔ اس قسم کی تحقیق کو کسی صورت درست نہیں مانا جا سکتا۔ سائنسی تحقیق کے نتائج کے حصول کا طریقہ درست ہونا چاہیے جبکہ نتائج اتنے واضح ہونے چاہیں تاکہ صحت عامہ کی پالیسی کے تحت ان کا نفاذ بھی کیا جا سکے۔ ای سگریٹ اور ہیٹڈ ٹوبیکو پراڈکٹس کی تحقیق بارے میں یہ بات بڑے پیمانے پر تسلیم کی جا چکی ہے کہ ان کی تیاری سے لیکر تشریح تک کا سارا عمل انتہائی ناقص اور کمزور پایا گیا ہے۔ نتیجتاً یہ ممکن نہیں رہتا کہ تمباکو نوشی کے کنٹرول کی پالیسیوں اور صحت مند زندگی گزارنے کیلئے مناسب اور صحیح معلومات حاصل کی جا سکیں۔ سگریٹ کے متبادل یعنی محفوظ مصنوعات بارے خبروں میں غلط معلومات کی وجہ سے عوام بالخصوص تمباکو نوش شکوک وشبہات کا شکار ہو جاتے ہیں۔ یہی وجہ ہے جس کی بدولت تمباکو نوشوں کو کم نقصان دہ تمباکو مصنوعات کے استعمال سے روکا جا سکتا ہے۔

ماہرین کے ایک بین الاقوامی گروپ کی جانب سے یونیورسٹی آف کیٹینیا میں نقصان میں کمی کے مرکز یعنی CoEHAR کے سائنسدانوں کے ساتھ تعاون کیا گیا تاکہ ای سگریٹ کے تحقیقی مطالعوں کا جائزہ لیا جا سکے۔ اس سلسلے میں ایک مقالہ ''ای سگریٹ کو وبائی مرض قرار دینے والی تحقیق کا جائزہ'' انٹرنل اور ایمرجنسی میڈیسن میں شائع ہوا جس میں ان غلطیوں کی نشاندہی کی گئی جو کم نقصان دہ تمباکو مصنوعات پر تحقیق کے دوران محققین سے سرزد ہوتی ہیں۔

متحدہ عرب امارات کے ڈاکٹر کوتھر جحت اور CoEHAR کے بانی ریکارڈو پولوسہ کی رہنمائی میں محققین نے ویپنگ سے متعلق طبی جرائد میں شائع ہونے والے 24 تحقیقی مقالوں کا جائزہ لیا۔ محققوں نے اس تحقیقی جائزوں میں خامیوں کی کثرت نوٹ کی۔ انہوں نے نشاندہی اور درجہ بندی کر کے ہر ایک غلطی کا درست طریقے سے تجزیہ کیا۔

محققین نے یہ نتیجہ اخذ کیا کہ ای سگریٹ سے متعلق زیادہ تر تحقیقی جائزے غیر معیاری ہیں اور صحت بارے مناسب رہنمائی فراہم نہیں کرتے۔ یہ جائزے ثابت کرتے ہیں کہ اس شعبے میں عملی بہتری لانے کی گنجائش ہے۔ ڈاکٹر جحت نے کہا کہ ان جائزوں میں تحقیق کے نامناسب طریقے اپنائے گئے جس کی وجہ سے مطلوبہ نتائج حاصل نہیں کئے جا سکے۔ ہم نے اپنے تحقیقی مقالے میں عملی اقدامات کا ذکر کیا ہے جو کم نقصان دہ تمباکو نوشی کے شعبے میں بڑے پیمانے پر بہتری لا سکتے ہیں۔

پروفیسر پلوسہ کے مطابق ان غلطیوں کے نتیجے میں غلط معلومات کا پھیلنا ہی وبائی مرض ہے۔ انہوں نے کہا کہ وہ حیران ہیں کہ مستند سائنسی جریدوں کے ایڈیٹوریل ریویو کی مدد سے ان ناقص جائزوں کی غلط معلومات پھیلیں ہیں جس سے تمباکو نوشی کنٹرول کے سائنسدان اور ان کی تحقیق کی ساکھ داؤ پر لگی ہوئی ہے۔

https://www.coehar.org/coehar-exposes-for-the-first-time-that-most-e-cigarette-research-is-flawed-and-in-need-of-urgent-critical-reform/

صحت کے لئے کم نقصان دہ تمباکو مصنوعات کی افادیت اور خطرات کا جائزہ

کلینیکل فارماکولوجی کے جریدے میں شائع ہونے والی ایک حالیہ تحقیق میں تمباکو نوشی سے بچاؤ کے سلسلے میں صحت کے لیے ای سگریٹ کے فوائد وخطرات کا جائزہ لیا گیا ہے۔

تحقیق کے مطابق کم نقصان دہ تمباکو مصنوعات تمباکو نوشی سے بچاؤ اور سلگنے والی سگریٹ کے مقابلے میں اس کے استعمال کرنے والوں کو نقصان دہ مادوں سے بچاتے ہیں۔ تحقیقاتی ٹیم نے اس بات کی وضاحت کی ہے کہ نکوٹین اور زہریلے مادوں کی ترسیل آلے کے لحاظ سے مختلف ہوتی ہے جبکہ تمباکو نوش اپنی ضرورت کے لحاظ سے نکوٹین کی مقدار کو برقرار رکھنے کی کوشش کرتے ہیں۔ اس لئے کم نقصان دہ تمباکو مصنوعات کو سگریٹ نوشی سے بچاؤ کے لیے استعمال میں لاتے وقت مناسب آلے اور ذائقے کا انتخاب کرنا ضروری ہے۔

انہوں نے کہا کہ ان مصنوعات کی طویل مدت میں کم نقصان دہ ثابت ہونے سے متعلق ابھی کچھ بھی واضح نہیں ہے جبکہ نوجوانوں میں ان مصنوعات کے متعلق کافی تحفظات پائے جاتے ہیں۔

تحقیق کے مطابق ای سگریٹ استعمال کرنے والے سگریٹ نوشی ترک کرنے میں ان سگریٹ نوشوں کے مقابلے میں زیادہ کامیاب ہوتے ہیں جو اس کا استعمال نہیں کرتے۔ دوسری طرف ایک اور تحقیق میں یہ بات بھی سامنے آئی ہے کہ ای سگریٹ بھی دیگر معلوم طریقوں ہی کی مناسبت سے تمباکو نوشی ترک کرنے میں کارآمد ہیں۔ اس بات کا اندازہ تمباکو نوشوں کی جانب سے سگریٹ نوشی ترک کرنے کیلئے ویپنگ کے استعمال سے لگایا جا سکتا ہے۔

محققین کے مطابق تمباکو ماہرین نے مخصوص تعداد میں تمباکو نوشوں کا انتخاب کیا اور پھر دو ماہ تمباکو نوشی کے علاج کی پیروی کی گئی۔ تمباکو نوشی ترک کرنے کے سات مہینے بعد ان سے ایک سوالنامہ پُر کرنے اور ٹیسٹ کے نتائج دینے کا کہا گیا۔ ہر تین میں سے ایک تمباکو نوش کامیابی سے تمباکو نوشی ترک کر چکا تھا۔ اس سے یہ بات ثابت ہوتی ہے کہ نکوٹین ریپلیسمنٹ تھراپی کے مقابلے ای سگریٹ کا استعمال سے تمباکو نوشی ترک کرنے کا امکان زیادہ ہوتا ہے۔

https://www.vapingpost.com/2022/03/18/study-looks-into-implications-for-benefits-and-risks-of-ends/?fbclid=IwAR3QRj8-i-aDOAZUuFAOpWJ8luxXYRMWFyjcod7C5nnNimp1vxT1v2cQ0NE

ٹیکس میں کمی سگریٹ کی پیداوار بڑھانے کا بڑا ذریعہ ھے

سگریٹ بنانے والی کمپنیاں حال ہی میں بڑھنے والی پیداوار پر خوش ہیں۔ پاکستان کے ادارہ برائے شماریات سے اخذ کردہ معلومات کے مطابق مالی سال2021 میں پاکستان میں سگریٹ کی پیداوار سالانہ سولہ فیصد اضافے کے ساتھ 57 ارب سگریٹ تک جا پہنچی یعنی سال2020 کے مقابلے میں آٹھ ارب سگریٹ کی زیادہ پیداوار ہوئی۔ گزشتہ چند سالوں میں یہ تمباکو صنعت میں اضافے کی سب سے بلند ترین شرح ہے۔ اسی طرح سال2021 میں ہر مہینے سگریٹ کی اوسط پیداوار4.75 ارب رہی جو کہ سال2020 میں4.11ارب تھی۔

دیکھنے میں آیا ہے کہ تمباکو صنعت سے وابستہ ماہر کرداروں کی جانب سے ہر مہینے سگریٹ پیدا کرنے کی صلاحیت چھ ارب (سگریٹ) تک پہنچانے میں پیش رفت ہوئی ہے۔ جنوری2022 میں پاکستان کے ادارہ برائے شماریات کی جانب سے سگریٹ کی پیداوار سالانہ23 فی صد اضافے کے ساتھ 5.6 ارب (سگریٹ) ریکارڈ کی گئی تھی۔ ادارہ شماریات کے مطابق گزشتہ پانچ سالوں میں سگریٹ کی سب سے زیادہ پیداوار اپریل2018 میں 6.3ارب (سگریٹ) جبکہ جون2019 میں سگریٹ کی کم ترین پیداوار ایک ارب (سگریٹ) ریکارڈ کی گئی۔ گزشتہ پانچ سالوں کے تجزیے سے یہ معلوم ہوتا ہے کہ جون کے بعد کے مہینوں میں سگریٹ کی پیداوار میں تیزی سے اضافہ ہوتا ہے۔ اس کی وجہ شاید یہ ہے کہ جون میں بجٹ پیش کیا جاتا ہے جس میں سگریٹ پر لگے ٹیکسوں میں تبدیلی کے باعث سگریٹ کی ڈبی کے ریٹ پر بھی اثر پڑتا ہے۔

اگر پیداوار میں اس قدر تیزی سے اُتار چڑھاؤ کو ذہن میں رکھا جائے تو سگریٹ کی پیداوار کا مکمل طور پر درست اندازہ لگانا ایک انتہائی مشکل امر بن جاتا ہے۔ تمباکو نوشی ایک نہ چھوٹنے والی عادت ہے جس کی وجہ سے ایک انسان عام طور پر اس کی پیداوار سے متعلق غلط اندازے لگا سکتا ہے۔ ایک نہ چھوٹنے والی عادت ہونے کی وجہ سے کوئی یہ اندازہ لگا سکتا ہے کہ سگریٹ کی سالانہ پیداوار میں زیادہ اضافہ نہیں ہوتا کیوں کہ لوگ اس سے بچنے کی کوشش کرتے ہیں جبکہ دوسری طرف یہ بھی کہا جا سکتا ہے کہ سگریٹ کی سالانہ پیداوار میں خاطر خواہ کمی نہیں آتی کیوں کہ عام طور پر سگریٹ نوشی ترک کرنے کی شرح بہت کم پائی گئی ہے۔

پاکستان میں تمباکو نوشی ترک کرنے کے رجحان بارے حتمی طور پر کچھ نہیں کہا جا سکتا۔ عام طور پر یہ بات سچ مانی جاتی ہے کہ نوجوان آبادی بڑھنے کی وجہ سے سگریٹ نوشوں کی تعداد میں بھی اضافہ ہو رہا ہے۔ سرکاری معلومات پر مبنی اعداد و شمار کے مطابق اگر گزشتہ پانچ سالوں کا جائزہ لیا جائے تو معلوم ہوتا ہے کہ سال2018 میں سگریٹ کی پیداوار میں سالانہ 32 فی صد، 2019 میں اس میں 15 فی صد کمی ریکارڈ کی گئی، سال2020 میں اس میں مزید پانچ فی صد کمی آئی جبکہ اس کے برعکس سال2021 میں16 فی صد اضافہ ریکارڈ کیا گیا۔ اس قدر بڑی و منظّم صنعت میں سالانہ پیداوار کی شرح میں غیر متوازن اُتار چڑھاؤ نہایت حیران کن بات ہے کیوں کہ کبھی بھی اچانک سگریٹ نوشوں کی تعداد یا سگریٹ کے استعمال میں دہرے ہندسے کا اضافہ یا کمی نہیں ریکارڈ کی گئی۔

تمباکو صنعت سگریٹ کی سستے داموں غیر قانونی تجارت کو سگریٹ کی فروخت میں کمی کی وجہ سمجھتی ہے۔ دلیل یہ دی جاتی ہے کہ جب وفاقی حکومت سگریٹ پر زیادہ ٹیکس لگاتی ہے تو اس سے تمباکو کے اصل صنعت کار متاثر ہوتے ہیں کیوں کہ انہیں کچھ برینڈز کے ریٹ بڑھانے پڑتے ہیں۔ گزشتہ کچھ مہینوں میں سگریٹ کی پیدوار میں اضافے کی اصل وجہ صنعت کاروں کا حکومت سے رواں سال سگریٹ پر ٹیکس نہ بڑھانے کا مطالبہ قرار دیا جا سکتا ہے۔

سگریٹ کا کاروبار کرنے میں ٹیکس نہ دینے والا طبقہ بھی شامل ہے تاہم اس بات پر اتفاق نہیں کیا جا سکا ہے کہ کیا یہ اتنا بڑا ہے کہ تمباکو صنعت کو متاثر کر سکے۔ تازہ ترین معلومات کے مطابق تمباکو صنعت سے وابستہ دو اہم کرداروں نے بتایا ہے کہ پاکستان میں سگریٹ کی کل فروخت میں سے ٹیکس کے بغیر یا غیر قانونی طور پر ہونے والے کاروبار کا حصہ 37 فی صد بنتا ہے۔ ان اعداد و شمار کو تمباکو کنٹرول اور صحت کے ماہرین تمباکو نوشی کے خلاف حکمت عملی کا حصہ بنا کر حکومت کو سگریٹ پر مزید ٹیکس لگانے سے روک رہے ہیں۔

دوسری طرف پاکستان ٹوبیکو اور فلپ مورس پاکستان لمیٹڈ کے مطابق تمباکو صنعت نے پیداوار میں گزشتہ برس خاطر خواہ اضافہ ریکارڈ کیا ہے۔ سال2021 میں پاکستان ٹوبیکو کی سالانہ آمدن 23 فی صد اضافے کے ساتھ 75ارب روپے جبکہ فلپ مورس پاکستان کی سالانہ آمدن پانچ فی صد اضافے کے ساتھ 17.5 ارب ہوگئی ہے۔ پاکستان ٹوبیکو کا خالص منافع سالانہ 14 فی صد اضافے کے ساتھ 19 ارب جبکہ فلپ مورس پاکستان کا 31 فی صد اضافے کے ساتھ 2.3 ارب تک جا پہنچا ہے۔

اب دیکھنا یہ ہے کہ سال2022 تمباکو صنعت کے لیے کیا لے کر آتا ہے۔ اب سب کی نظریں آمدہ چند مہینوں میں آنے والے بجٹ پر مرکوز ہونگی تاہم امکان یہ ظاہر کیا جاتا ہے کہ سگریٹ پر ٹیکس کم شرح کے حساب سے بڑھایا جائے گا۔ اگر ایسا ہو جاتا ہے تو پھر اس سے سگریٹ کی پیداوار میں اضافے میں مدد ملے گی جس کے نتیجے میں سال کے آخر تک صنعت کی آمدن میں مزید اضافہ ہو جائے گا۔

https://www.brecorder.com/news/40162732